دوا پیسنے سے حلق میں ذائقہ محسوس ہو تو روزے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا دوائیاں پیسنے کا کام ہے، منہ ناک اچھی طرح لپیٹ لیتا ہوں، پھر بھی کچھ دوائیوں کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوتا ہے، اس صورت میں روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں دوائیاں پیستے ہوئے آپ کو حلق میں دوائیوں کا ذائقہ محسوس ہو رہا ہے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ اس ذائقے سے بچنا تقریباً ناممکن ہے۔

دررالحکام میں ہے:

"وقال في البرهان: لا يفطر لو دخل حلقه غبار أو أثر طعم الأدوية فيه, لأنه لا يمكن الاحتراز عنها لدخوله من الأنف إذا أطبق الفم"

ترجمہ: برہان میں فرمایا: غبار حلق میں داخل ہونے سے یا دوا کے ذائقے کا اثر حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ اس سے بچنا ممکن نہیں، جب منہ بند ہوگا، تو یہ ناک سے داخل ہو جائے گا۔ (دررالحکام شرح غررالاحکام، جلد1، صفحہ202، دار إحياء الكتب العربية)

فتاوی شامی میں ہے:

"لو دق دواء فوجد طعمه في حلقه۔۔۔وفی القهستانی طعم الأدوية وريح العطر إذا وجد في حلقه لم يفطر"

ترجمہ: اگر دوا کوٹی اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا (تو روزہ نہیں ٹوٹے گا)۔۔۔ قہستانی میں ہے دوائیوں کا ذائقہ اور عطر کی خوشبو جب حلق میں محسوس ہو، تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ396، دارالفکر بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "کُلّی کی اور پانی بالکل پھینک دیا صرف کچھ تری منہ میں باقی رہ گئی، تھوک کے ساتھ اُسے نگل گیا یا <u>دوا کوٹی اور حلق میں اُس کا مزہ محسوس ہوا</u>۔۔۔ یا دانتوں سے خون نکل کر حلق تک پہنچا، مگر حلق سے نیچے نہ اُترا، تو ان سب صورتوں میں روزہ نہ گیا۔ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ982، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر : Gul-3426

تاریخ اجراء : 20 رمضان المبارک 1446ھ/19 مارچ 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net